علم کے لیے اسلاف کی قربانیاں: 10 ناقابلِ یقین مثالیں

1. وطن اور گھر والوں کی قربانی (Sacrifice of Homeland & Family)

مثال 1: سات سال کا پیدل سفر! (امام ابو حاتم الرازی)

امام ابو حاتم الرازی ؒ فرماتے ہیں: "میں علم کی تلاش میں 20 سال کی عمر میں گھر سے نکلا اور 7 سال تک سفر میں رہا۔ اس دوران میں نے ایک ہزار فرسخ (تقریباً 3000 میل) سے زیادہ کا فاصلہ پیدل طے کیا۔ میں نے مصر، شام، عراق کے شہروں کے درمیان پیدل سفر کیا تاکہ علم حاصل کر سکوں۔" (مقدمہ الجرح والتعدیل)

(نوجوانوں کے لیے نوٹ: یہ اتنا فاصلہ ہے جیسے کوئی کشمیر سے کنیا کماری تک پیدل جائے اور واپس آئے!)

مثال 2: بیٹے کے جنازے پر استاد کا درس! (امام ابو یوسف)

امام ابو یوسف رحمہ اللہ (امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد) فرماتے ہیں: "میرے ایک بیٹے کا انتقال ہو گیا، لیکن میں اس کے جنازے اور تدفین میں شریک نہیں ہوا اور یہ ذمہ داری اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں پر چھوڑ دی، اس خوف سے کہ کہیں امام ابو حنیفہؒ کے درس کی کوئی ایسی بات مجھ سے چھوٹ نہ جائے جس کا افسوس مجھے زندگی بھر رہے۔" (مناقب ابی حنیفہ للمکی)

2. مال و دولت کی قربانی (Sacrifice of Wealth & Money)

مثال 3: علم کے لیے گھر کی چھت بیچ دی! (امام مالک)

امام مالک بن انس رحمہ اللہ پر علم حاصل کرنے کے دوران اتنی غربت آ گئی کہ انہوں نے اپنے گھر کی چھت کی لکڑیاں (بیم) بیچ دیں تاکہ وہ علم کا خرچ اٹھا سکیں۔ (تاریخ بغداد)

مثال 4: ماں کا پیالہ بھی بیچ دیا! (امام شعبہ بن الحجاج)

حدیث کے امام، شعبہ بن الحجاج فرماتے ہیں: "علمِ حدیث کی طلب نے مجھے کنگال کر دیا۔ میں نے (پیسوں کی ضرورت پڑنے پر) اپنی والدہ کا پیتل کا پیالہ (طشت) سات دینار میں بیچ دیا۔" (سیر اعلام النبلاء)

3. آرام، نیند اور صحت کی قربانی (Sacrifice of Comfort, Sleep & Health)

مثال 5: علم کی مشقت سے خون پیشاب کرنا! (ابن طاہر المقدسی)

مشہور محدث ابن طاہر کہتے ہیں: "میں نر حدیث کی طلب میں دو مرتبہ خون پیشاب کیا، ایک بار بغداد میں اور دوسری بار مکہ میں۔ میں شدید گرمی میں ننگے پاؤں چلتا تھا جس کی وجہ سے مجھے یہ تکلیف پہنچی۔ میں نے علم کے لیے کبھی سواری استعمال نہیں کی اور اپنی کتابیں اپنی پیٹھ پر اٹھاتا تھا۔" (سیر اعلام النبلاء)

مثال 6: رات میں 20 بار اٹھنا! (امام بخاری)

امام بخاری رحمہ اللہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ ایک ہی رات میں تقریباً 20 مرتبہ نیند سے بیدار ہوتے، چراغ جلاتے، کوئی علمی نکتہ یا حدیث جو ذہن میں آتی اسے لکھتے اور پھر سو جاتے۔ (البدایہ والنہایہ)

(نوجوانوں کے لیے نوٹ: ہم ایک بار الارم بجنے پر نہیں اٹھ پاتے، وہ علم کے لیے 20 بار اٹھتے تھے!)

4. . بھوک اور پیاس کی قربانی (Sacrifice of Hunger & Thirst)

مثال 7: تین دن پرانی کچی مچھلی کھائی! (ابن ابی حاتم الرازی)

عبدالرحمن بن ابی حاتم فرماتے ہیں: "ہم مصر میں 7 مہینے رہے، اس دوران ہم نے کبھی سالن نہیں کھایا۔ ہمارا دن علماء کی مجلسوں میں گزرتا اور رات کتابیں لکھنے میں۔ ایک دن ہم نے ایک مچھلی خریدی لیکن ہمیں اسے پکانے کا وقت ہی نہیں ملا۔ تین دن بعد جب وہ خراب ہونے لگی تو ہم نے اسے کچا ہی کھا لیا کیونکہ ہمارے پاس اسے پکوانے تک کا وقت نہیں تھا۔" (تذکرہ الحفاظ)

مثال 8: بھوک سے بے ہوشی! (حضرت ابو ہریرہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں بھوک کی شدت کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ کے منبر اور حضرت عائشہؓ کے حجرے کے درمیان بے ہوش ہو کر گر جاتا تھا۔ لوگ سمجھتے تھے کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑا ہے، حالانکہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہوتی تھی، یہ صرف شدید بھوک کی وجہ سے ہوتا تھا۔" (حلیہ الاولیاء)

5. وقت بچانے کی قربانی (Sacrifice of Time)

مثال 9: روٹی چبانے کا وقت بھی بچایا! (داود الطائی)

داود الطائی رحمہ اللہ سوکھی روٹی کھانے کے بجائے اس کا چُورا بنا کر پانی کے ساتھ پھانک لیتے تھے۔ جب ان سے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: "روٹی چبانے اور اس کا چورا پھانکنے کے درمیان جتنا وقت بچتا ہے، اس میں 50 آیتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔" (المجالسہ وجواہر العلم)

مثال 10: چلتے ہوئے پڑھنا! (علامہ الخیاط البغدادی)

نحو کے امام، ابوبکر الخیاط البغدادی ہر وقت پڑھتے رہتے تھے، یہاں تک کہ راستے میں چلتے ہوئے بھی۔ کئی بار ایسا ہوا کہ

وہ کتاب میں اتنا مگن ہوتے کہ کسی گڑھے میں گر جاتے یا کوئی جانور انہیں ٹکر مار دیتا۔ (المشوق الی القراء وطلب العلم)